

## 222426- آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھی اور پھر ماہواری آگئی، اب کیا حکم ہے؟

### سوال

کئی سال پہلے میں نے ایک مسجد میں اعتکاف کیا، لیکن ستائیسویں دن مجھے ماہواری شروع ہو گئی، جس کی بنا پر میں اعتکاف سے اٹھ گئی، پھر میں نے یہ مسئلہ بہشتی زیور کتاب میں دیکھا تو اس میں تھا کہ اعتکاف ٹھیک ہے، پھر اس کے کئی سال بعد ایک مفتی صاحب سے میں نے مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ یہ کتاب معتد نہیں ہے، اور آپ کیلئے بقیہ دن مکمل کرنا ضروری ہیں، جس پر میں نے گھر کے اپنے کمرے میں اعتکاف پورا کیا، پھر مجھے بعد میں علم ہوا کہ اعتکاف تو صرف مسجد میں ہی صحیح ہوتا ہے، تو اب میرا سوال یہ ہے کہ: کیا میں مسجد میں دوبارہ سے پورے دس دن کا اعتکاف بیٹھوں یا میں کیا کروں؟

### جواب کا خلاصہ

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر آپ کا اعتکاف نقلی تھا۔ اور لگتا بھی ایسا ہی ہے۔ تو حیض سے پہلے جتنا اعتکاف ہوا وہ صحیح ہے، اور حیض کے بعد جو حصہ اعتکاف کا باقی تھا اس کیلئے آپ کو دوبارہ مسجد جانے کی ضرورت نہیں ہے، اور اگر آپ کا اعتکاف نذرمانے کی وجہ سے واجب تھا تو پھر نذرمانے کیلئے جو الفاظ کہے تھے انہیں دیکھنا ہوگا کہ کیا آپ کے الفاظ کا مطلب یہ بنتا ہے کہ آپ پر مکمل اعتکاف کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

اول:

علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مرد کا اعتکاف صرف مسجد میں ہی ہو سکتا ہے؛ کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

(وَلَا يُبَايِعُ شُرُوهُمْ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ)

ترجمہ: اور تم اپنی بیویوں سے مباشرت بھی نہ کرو اس حال میں کہ تم مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہو۔ [البقرة: 187] تو اس آیت میں اعتکاف کو مسجدوں میں خاص کیا ہے۔

مزید کیلئے دیکھیں: "المعنى" از: ابن قدامہ (3/189)

اور عورت کے بارے میں جمہور علمائے کرام کا موقف یہ ہے کہ عورت کا حکم بھی مرد والا ہی ہے؛ اس لیے عورت کا اعتکاف بھی صرف مسجد میں ہی صحیح ہوگا، نیز گھر میں بیٹی ہوتی جائے نماز میں عورت کا اعتکاف صحیح نہیں ہوگا۔

اس مسئلے کو مزید تفصیل سے دیکھنے کیلئے آپ فتویٰ نمبر: (50025) کا مطالعہ کریں۔

دوم:

رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا: مردوں کیلئے مستحب سنت ہے، اور اگر عورتوں کیلئے فتنوں سے محفوظ اور صرف خواتین کیلئے مخصوص جگہ ہو تو عورتوں کیلئے بھی مستحب عمل ہے، نیز یہ بھی شرط ہے کہ عورت کے اعتکاف بیٹھنے کی وجہ سے اس کے ذمہ داریوں میں خلل نہ آئے اور خداوند اس کی اجازت بھی دے۔

اس مسئلے میں مزید کیلئے آپ فتویٰ نمبر: (37698) کا مطالعہ کریں۔

سوم:

اعتکاف بنیادی طور پر سنت ہے واجب نہیں ہے، واجب ہونے کی صورت تب ہی بنتی ہے جب انسان اعتکاف کی نذرمان لے، لہذا اگر کوئی شخص اعتکاف کی نذرمانے تو اسے اپنی یہ نذر پوری کرنا ہوگی؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذرمانے تو اسے اپنی نذر پوری کرنی چاہیے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذرمانے تو وہ اللہ کی نافرمانی مت کرے) بخاری: (6696)

اسی طرح سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے کہ: "میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے دورِ جاہلیت میں مسجد الحرام میں ایک رات کا اعتکاف کرنے کی نذرمانی تھی" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم اپنی نذر پوری کرو) بخاری: (6697) مسلم: (1656)

ابن منذر رحمہ اللہ اپنی کتاب: "الاجماع" صفحہ: (53) میں لکھتے ہیں:

"تمام اہل علم کا اجماع ہے کہ اعتکاف سنت ہے، لوگوں پر واجب نہیں ہے، الا کہ کوئی شخص اعتکاف کی نذرمان کر اپنے اوپر واجب کر لے، تو پھر اعتکاف واجب ہو جائے گا" انتہی چہارم:

اگر عورت مسجد میں اعتکاف بیٹھے اور پھر اسے ماہواری آجائے تو عورت پر فوراً مسجد سے چلے جانا واجب ہے، اس پر اہل علم کا اتفاق ہے، نیز جمہور اہل علم کے ہاں اعتکاف کا گزرا ہوا حصہ رائیگاں بھی نہیں ہوگا۔

عورت اپنے گھر چلی جائے اور جب پاک صاف ہو جائے تو اگر اعتکاف نذر کی وجہ سے واجب تھا تو عورت دوبارہ مسجد میں آکر اپنا بقیہ اعتکاف مکمل کرے گی اور اس پر کسی قسم کا کفارہ نہیں ہے۔

لیکن اگر اعتکاف نفل تھا؛ تو پھر اس کیلئے مسجد میں واپس آنا ضروری نہیں ہے اور نہ ہی اس اعتکاف کی بعد میں کوئی قضائی ہے۔

امام مالک نے ایک ایسی عورت کے بارے میں فرمایا: جسے اعتکاف کے دوران حیض آگیا:

"وہ اپنے گھر چلی جائے اور جب پاک صاف ہو جائے تو مسجد میں واپس آجائے، چاہے کسی بھی وقت پاک صاف ہو، پھر اپنے سابقہ اعتکاف کو مکمل کرے" انتہی "الموطأ" (1/316)

شیخ ابن جریر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

"اعتکاف کے بعد حیض آگیا تو عورت کو لازمی طور پر پاک صاف ہونے تک مسجد سے چلے جانا ہوگا، پھر پاک صاف ہونے پر واپس آجائے گی۔"

اور اگر نذرماننے کی وجہ سے یہ اعتکاف واجب ہوا تھا لیکن حیض اور نفاس سے پاک حاصل ہونے سے پہلے وقت گزر گیا تو پھر اسے قضا دینا ہوگی، لیکن اگر یہ اعتکاف نفل تھا تو ساقط ہو جائے گا؛ کیونکہ اس کا وقت نفل چکا ہے" انتہی

مانخوذاز: شیخ ابن جبرین کی ویب سائٹ پر اعتکاف کے متعلق نشر شدہ گفتگو:

<http://www.ibn-jebreen.com/?t=books&cat=6&book=10&page=356>

مزید کیلیے آپ: "المغنی" (3/206) اسی طرح "شرح العدة" از ابن تیمیہ: (2/839) کتاب الصیام کا مطالعہ کریں۔